مسلح افواج پاکستان کو بچانے، ملک کو چوراچکوں سے نجات دلانے کیلئے عوامی انقلاب کا ساتھ دے۔الطاف حسین

فوجی جرنیلوں،کورکمانڈروں اور پالیسی ساز طاقتوراداروں نے عوام کا ساتھ نہیں دیا اورقومی دولت لوٹنے والوں کا بے رحمانہ احتساب نہیں کیا تو خدانخواستہ پاکستان کو نیلام کرنا پڑے گا

میں فوج کو مارشل لاء کی دعوت نہیں دے رہا بلکہ ملک کی سلامتی وبقاء کے نام پر فوجی جرنیلوں سے مدد مانگ رہا ہوں

پنجاب حکومت سے پیپلز پارٹی کو نکالنے کے عمل سے ملک میں لسانی تقسیم بہت بڑھ گئی ہے

ایم کیوایم لیبرڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈعزیزآباد میں منعقدہ اجتماع سے ٹیلی فون پرخطاب

کراچی۔۔۔28،فروری2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ فوج نے 63برسوں میں آدھے سے زائدعرصے تک پاکستان پرحکومت کی ،اب وہ پاکستان کو بچانے ، ملک کو چوراچکوں اور ڈاکوؤں سے نجات دلانے کیلئے عوامی انقلاب کا ساتھ دے ۔اگرفوج جرنیلوں،کورکمانڈروں اور پالیسی ساز طاقتوراداروں نے عوام کا ساتھ نہیں دیا اورقومی دولت لوٹنے والوں کا بے رحمانہ احتساب نہیں کیا تو خدانخواستہ پاکستان کو نیلام کرنا پڑے گا۔مستقبل میں محبّ وطن جرنیل وہی کہلائے گا جومسلح افواج کی طاقت کودولت مندوں، جاگیرداروں اورسرکاری خزانہ لوٹ کرارب پتی اورکھرب پتی بننے والوں کا ساتھ دینے کے بجائے غریبوں کا ساتھ دے گا۔میں فوج کو مارشل لاء کی دعوت نہیں دے رہا بلکہ ملک کی سلامتی وبقاء کے نام پرفوجی جرنیلوں سے اس طرح کی مدد مانگ رہا ہوں جیسے دنیا بھرمیں آنے والے انقلاب میں فوجی جرنیلوں اورجوانوں نے بادشاہوں اورآمروں کا ساتھ چھوڑکرغریب عوام کا ساتھ دیا ہے،اگر پاکستانی افواج بھی یہ عمل کرلیں تو پاکستان بچ جائے گا۔جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار آج ایم کیوایم لیبرڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈعزیزآباد میں منعقدہ اجتماع سے ٹیلی فون پرخطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع میں ایم کیوایم لیبرڈویژن کے کارکنوں کے ساتھ ساتھ مختلف سرکاری ونیم سرکاری اداروں ،فیکٹریوں اورصنعتی وتجارتی اداروں سے وابستہ ہزاروں محنت کشوں نے شرکت کی۔جناب الطاف حسین نے لیبرڈویژن کے تمام ذمہ داران اورکارکنان کو لیبرڈویژن کے 24ویں سالانہ کنونشن کی دلی مبارکباددیتے ہوئے کہا کہ محنت میں عظمت ہوتی ہے،حدیث شریف میں نبی کریمؐ نے فرمایا ہے کہ محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہے،جہاں محنت ہوگی وہاں اللہ کی رضا،مدداور پیارلازمی ہوگا۔لہٰذا تمام محنت کشوں کو چاہیئے کہ وہ جس جس ادارے میں کام کرتے ہیں وہاں دیانتداری، ایمانداری اورفرض شناسی سے اپنے فرائض اداکریں اورمحنت کے کسی بھی کام سے ہرگز منہ نہ موڑیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کوقائم ہوئے 63برس سے زائد کا عرصہ ہوچکا ہے اورجوممالک پاکستان کے ساتھ یا آگے پیچھے آزادمملکت کی شکل میں سامنے آئے اورانہوں نے برطانیہ اورفرانس سے آزادی حاصل کی،ان میں بھارت اور پاکستان ایک ساتھ 1947ء میں آزاد ہوئے ، بھارت کی معاشی صورتحال،انفارمیشن ٹیکنالوجی،کمپیوٹرٹیکنالوجی اوردیگرشعبہ میں ترقی کا موازنہ پاکستان سے کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ پاکستان ہرشعبہ میں بھارت سے پیچھے ہے۔حتیٰ کہ جوممالک پاکستان کے بعدآزاد ہوئے ان ممالک نے پاکستان سے ہنرمندافرادکواپنے اپنے ملک کی ترقی وخوشحالی کیلئے طلب کیا آج ان کی ترقی کا معیار پاکستان سے کہیں زیادہ ہے۔پاکستان کی معاشی صورتحال تباہ کن ہے اورمہنگائی اپنے عروج پرہے۔ملک میں غریبوں کے نعرے اورمزدوروں کے حقوق کی باتیں تمام سیاسی جماعتیں کرتی ہیں لیکن ان تمام جماعتوں نے غریبوں اورمحنت کشوں کو نعرے اوردھوکے دینے کے علاوہ اورکچھ بھی نہیں کیا۔ملک کی معاشی صورتحال کا ذکرکرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کراچی اورملک کے دیگرحصوں میں پیٹرول اسٹیشن بند ہیں اورپھر سننے میں آرہا ہے کہ پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔آپ یہ خبریں بھی روزانہ پڑھتے اوردیکھتے ہوں گے کہ روزانہ دوارب روپے کے نوٹ چھاپے جارہے ہیں اورحکومت اسٹیٹ بنک آف پاکستان سے روزانہ دوارب روپے کا قرضہ لیکر ملک کی گاڑی کودھکادے رہی ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا ملک نوٹ چھاپ کرچلائے جاتے ہیں؟اگرنوٹ چھاپ کرملک چلائے جاسکتے تو پھر دنیا میں کوئی بھی ملک غریب نہ ہوتا۔ ہرملک نوٹ چھاپتا ہے لیکن عالمی سطح پرنوٹ چھاپنے کا ایک طریقہ کارہے۔آپ جتنے نوٹ چھاپیں گے ملک میں اتنی ہی بے روزگاری،مہنگائی اورمعاشی بدحالی ہوگی ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پوری عرب دنیا میں لوگ سڑکوں پرہیں،وہ محض انقلاب کی باتیں ہی نہیں کررہے ہیں بلکہ اپنے حقوق کیلئے جانوں کا نذرانہ بھی پیش کررہے ہیں۔ میں گزشتہ کئی ماہ سے کہتا رہا ہوں کہ عرب دنیا میں آنے والی تبدیلی کے پاکستان پرگہرے اثرات مرتب ہونگے ۔شروع میں مخالفین کی جانب سے میری باتوں اورلفظ انقلاب کا مذاق اڑایا گیا،ٹی وی ٹاک شوز میں تجزیہ نگاروں نے بھی عوامی انقلاب کی بات کا مذاق اڑایا اورآج پاکستان کی جس جماعت کودیکھووہ انقلاب کے بغیر کوئی بات نہیں کررہی ہے ۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں امریکی اخبار''بوسٹن گلوب''میں پاکستان کے حوالے سے شائع ہونے والی ایک رپورٹ بھی پڑھ کرسنائی جس میں کہا گیا تھا کہ''عرب ریاستوں میں عوامی غیض وغضب کے بعد پاکستان اب اس عوامی غصے کے لاوے کا شکار ہونے والا ہے ۔امریکہ نے ہمیشہ پاکستان کی حکمراں اشرافیہ اورآمروں کے ساتھ اپنے

آپ کوخوش رکھا اور پاکستانی قوم کو ہمیشہ نظر انداز کیا، امریکہ کی یہ حکمت عملی انتہائی غلط ہے، امریکہ پاکستان کی حکمراں اشرافیہ کے ساتھ تعلقات بنانے میں مصروف رہا اور پاکستانی عوام کے دکھ اور مسائل کو نظر انداز کرتا رہا۔ اہم ترین پاکستانی قوم کے ساتھ امریکہ کی یہ حکمت عملی غلط ہے۔ عام طور پر امریکہ نے پاکستان میں ہر آنے والے آمر کے ساتھ اپنے کو محفوظ اور سکھی سمجھا اور اس کے علاوہ پاکستان میں ہونے والے تمام واقعات کو نظر انداز کرتا رہا۔ نصف درجن سے زیادہ عرب ریاستوں میں پلنے والا لاوا اب پاکستان میں جنم لے رہا ہے۔ 60 فیصد پاکستانیوں کی روزانہ کی آمدنی دو ڈالر سے بھی کم ہے، گزشتہ تین سال میں بے روزگاری میں تین گنا اضافہ ہوا، عرب ریاستوں میں پیدا ہونے والے عوامی غیض وغضب کے لاوے کا آئندہ شکار پاکستان ہے“۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ میں یا ایم کیو ایم کے کارکنان الزام نہیں لگا رہے بلکہ ایک اخبار کی رپورٹ ہے جو کہ امریکی اخبار میں شائع ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک میں میوزیکل چیئرز کے کھیل کی طرح جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کا ایک طبقہ بار بار اقتدار میں آتا رہا ہے، سرکاری خزانے کی لوٹ مار، چوری چکاری اور کمیشن لیتا رہا ہے۔ اس مراعات یافتہ طبقہ نے قومی دولت کی لوٹ مار اور بار بار اقتدار میں آنے کیلئے ایسا سیٹ اپ کر رکھا ہے کہ ایک بھائی پیپلز پارٹی میں ہوتا ہے، دوسرا بھائی مسلم لیگ میں، تیسرا بھائی فوج کے اعلیٰ عہدے پر اور چوتھا بھائی بیوروکریسی کے اعلیٰ عہدے پر فائز ہوتا ہے، جس کے باعث پاکستان میں کسی بھی جماعت کی حکومت ہو، بیوروکریسی کی حکومت ہو یا مارشل لاء کی حکومت ہو، اقتدار اس مراعات یافتہ طبقہ کے گھر میں رہتا ہے جبکہ 63 برسوں سے غریب عوام پستے اور مرتے چلے آرہے ہیں اور انہیں دکھوں، پریشانیوں، مسائل، فاقہ کشی اور خودکشی کے سوا کچھ نہیں ملا۔ انہوں نے دریافت کیا کہ کیا پاکستان اس لئے قائم ہوا تھا کہ دکھ اور پریشانی صرف 98 فیصد غریب عوام کی قسمت رہے اور 2 فیصد مراعات یافتہ طبقہ ہر دور میں اقتدار کے مزے لوٹتا رہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں آج ایک مرتبہ پھر بانگ دہل محبّ وطن فوجی جرنیلوں کو پکار رہا ہوں کہ آگے بڑھو اور ملک کو اس لوٹ مار سے نجات دلاؤ۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ سوال کرتے ہیں کہ محبّ وطن جرنیل کیا ہوتا ہے، یہ لوگ کہتے ہیں کہ تمام فوجی جرنیل محبّ وطن ہوتے ہیں۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ اگر سارے فوجی جرنیل محبّ وطن ہوتے ہیں تو پھر فوجی جرنیلوں پر مقدمہ چلانے کی بات کیوں کی جاتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں محبّ وطن جرنیل وہی کہلائے گا جو پاکستان میں مسلح افواج کی طاقت کو دولت مندوں، جاگیرداروں اور قرضے لیکر سرکاری خزانہ لوٹ کرارب پتی اور کھرب پتی بننے والوں کا ساتھ دینے کے بجائے ملک میں غریبوں کے مفاد کے تحفظ کیلئے میدان میں آئے گا اور جو غریبوں کا ساتھ دے گا۔ انہوں نے فوجی جرنیلوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں جن فوجی جرنیلوں نے جاگیرداروں، وڈیروں، دولت مندوں، ملک کو لوٹنے والوں اور ملک توڑنے والوں کا ساتھ دیا میں انہیں محبّ وطن جرنیل نہیں مانتا اور پاکستان کے نام پر آپ سے کہتا ہوں کہ فوج نے متعدد مرتبہ پاکستان میں مارشل لاء لگایا، فوج نے 63 برسوں میں آدھے سے زائد عرصے تک پاکستان پر حکومت کی تو کیا اب وہ پاکستان کو بچانے، قائم ودائم رکھنے، ملک کو چوراچکوں اور ڈاکوؤں سے نجات نہیں دلا سکتے؟ انہوں نے کہا کہ میری اس بات پر لوگ کہیں گے کہ الطاف حسین نے فوج کو مارشل لاء کی دعوت دی ہے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ میں فوج کو مارشل لاء کی دعوت نہیں دے رہا بلکہ ملک کی سلامتی وبقاء کے نام پر فوجی جرنیلوں سے اس طرح کی مدد مانگ رہا ہوں جیسے دنیا بھر میں آنے والے انقلاب میں فوجی جرنیلوں اور جوانوں نے بادشاہوں اور آمروں کا ساتھ چھوڑ کر غریب عوام کا ساتھ دیا ہے، اگر پاکستانی افواج بھی یہ عمل کرلیں تو پاکستان بچ جائے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ تین سال تک مسلم لیگ ن والے کہتے تھے کہ ہم پیپلز پارٹی کی حکومت کے خلاف کوئی غیر جمہوری طریقہ اختیار نہیں کریں گے اور پیپلز پارٹی کی حکومت کو اپنی میعاد پوری کرنے دیں گے لیکن مسلم لیگ ن نے تین روز قبل پنجاب حکومت سے پیپلز پارٹی کو نکال دیا اور مسلم ق کے یونیفکیشن گروپ کو اپنے ساتھ ملالیا ہے جو ایک غیر جمہوری طریقہ ہے۔ اس عمل سے ملک میں لسانی تقسیم (ethenic polarization) بہت بڑھ گئی ہے، لوگ اس عمل کو کہیں سندھی گردی کہہ رہے ہیں اور کہیں پنجابی گردی کا نام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی والے جائیں اور مسلم لیگ والے آئیں تو ملک کی قسمت کیسے بدلے گی؟ کیا ملک اسی لئے بنا تھا؟ انہوں نے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم ان جماعتوں کے جلسوں میں کیوں جاتے ہو؟ انہیں ووٹ کیوں دیتے ہو؟ پھر کہتے ہو کہ بھوک ہے، بیروزگاری ہے۔ آج عہد کرو کہ آج کے بعد ان جماعتوں کے جلسوں میں نہیں جاؤ گے اور اپنی صفوں سے قیادتیں نکالو گے۔ ملک کی واحد جماعت متحدہ قومی موومنٹ ہے جس نے غریب ومتوسط طبقہ کے پڑھے لکھے گمنام لوگوں کو اسمبلیوں میں بھیجا جنہیں انکے محلوں کے لوگ نہیں جانتے تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں فوج کے جرنیلوں، کور کمانڈروں، افسروں اور فوج کے سپاہیوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ ملک میں اتنی مہنگائی ہو رہی ہے، غربت، بیروزگاری اور فاقہ کشی اتنی بڑھ رہی ہے کہ غریب عوام اپنے بچوں کو اپنے ہاتھوں سے مار رہے ہیں۔ عوام اس صورتحال کا ذمہ دار فوج کے جرنیلوں کو بھی قرار دے رہے ہیں۔ یہ خاموش بیٹھنے کا وقت نہیں ہے۔ فوج کے جرنیلو! آؤ ملک کے عوام کے ساتھ ملکر لٹیروں کا کڑا احتساب کرو، ان سے ملک کی لوٹی ہوئی دولت واپس لو، ان سے بڑی بڑی جاگیریں چھینو۔ انہوں نے کہا کہ میرا کام ایک محبّ وطن پاکستانی کی حیثیت سے عوام اور ارباب اختیار کو آگاہ کرنا ہے اور میں آگاہ کررہا ہوں کہ اگر فوج کے جرنیلوں نے اب بھی پاکستان میں اقتدار کی میوزیکل چیئر کا کھیل بند نہیں کرایا اور الٹ پلٹ کر انہی چند مخصوص خاندانوں کے افراد ملک پر مسلط ہوتے رہے اور یہ ڈرامہ بند نہیں ہوا تو ملک تباہی سے نہیں بچ سکے گا۔ پاکستان کو کوئی اور نہیں بلکہ اس کے عوام اور فوج ہی ملکر بچا سکتے ہیں۔ انہوں نے مسلح افواج کے سربراہوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی سلامتی خطرے میں ہے، وقت زیادہ نہیں ہے، فیصلہ کرو اور عوام کا ساتھ دو۔ عوام چاہے سندھی ہوں، بلوچ ہوں، پختون ہوں، ہزارے وال

ہوں، سرائیکی ہوں، پنجابی ہوں، جنوبی پنجاب کے ہوں، سب کو پاکستانی سمجھا جائے، بلوچستان علیحدگی کے دہانے پر کھڑا ہے لہٰذا بلوچوں کو عام معافی دی جائے، گرفتار لوگوں کو بازیاب کرایا جائے، بلوچوں کو انکے حقوق دیے جائیں، بلوچستان کے وسائل پر بلوچ عوام کا حق تسلیم کیا جائے، اسی طرح سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخوا کے وسائل پر وہاں کے عوام کا حق تسلیم کیا جائے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام بھی اپنی نفرتیں ختم کر کے ایک پرچم تلے جمع ہو جائیں اور وہ پرچم پاکستان کا پرچم ہو۔ الطاف حسین آج ایک ایک محبّ وطن پاکستانی کو پکار رہا ہے کہ اے محبّ وطن لوگو! پاکستان کو بچالو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے غیر منصفانہ پالیسیوں کے ذریعے آدھا ملک گنوا دیا، ہمیں شرم آنی چاہیے کہ ہم بنگالیوں کو طعنے دیا کرتے تھے آج وہ ترقی کر رہے ہیں اور آج بنگلہ دیش کی کرنسی کی قیمت پاکستانی روپے سے آگے بڑھ گئی ہے۔ آج بنگلہ دیش میں ورلڈ کپ ہو رہا ہے، انڈیا میں ہو رہا ہے، سری لنکا میں ہو رہا ہے لیکن پاکستان میں نہیں ہو رہا ہے اسلئے کہ ہمارے کرتوت خراب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین رات کی تاریکی میں چھپ چھپ کر جرنیلوں سے نہیں ملتا بلکہ وہ عوامی جلسے میں لاؤڈ اسپیکر پر جرنیلوں سے مخاطب ہے کہ آؤ فوجیو! عوام کا ساتھ دو، انقلاب کا ساتھ دو۔ انقلاب لے آؤ اور سب سے پہلا احتساب الطاف حسین کا کرو کہ سیاست میں آنے سے قبل الطاف حسین کی جائیداد کتنی تھی اور سیاست میں آنے کے بعد الطاف حسین نے کتنی فیکٹریاں اور جائیدادیں بنائیں۔ اسی طرح ہر سیاستدان کی جائیدادوں کا معلوم کیا جائے کہ سیاست میں آنے سے قبل اس کی کتنی فیکٹریاں اور جائیداد تھی اور سیاست میں آنے کے بعد ان میں کتنا اضافہ ہوا۔ جرات و ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سب کا بے رحمانہ احتساب کرنا ہوگا اور ملک کو لوٹنے والوں کی جائیدادیں بیچ کر سرکاری خزانہ میں شامل کرنی ہوگی۔ اگر فوج جرنیلوں، کور کمانڈروں اور پالیسی ساز طاقتور اداروں نے عوام کا ساتھ نہیں دیا اور ملک کی دولت لوٹنے والوں کا بے رحمانہ احتساب نہیں کیا تو خدانخواستہ پاکستان کو نیلام کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ میں واقعات بھرے پڑے ہیں کہ جہاں جہاں بھی انقلاب آیا ہے وہاں فوجیوں نے بغاوت کر کے عوام کا ساتھ دیا ہے تو انقلاب آیا ہے۔ پاکستان کے عوام یقین دلاتے ہیں کہ اگر فوج انقلاب لانے میں عوام کا ساتھ دے گی تو محنت کش عوام بھی چائنا کے عوام کی طرح محنت کریں گے اور ملک کیلئے قربانیاں بھی دیں گے۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ پاکستان کی حفاظت کرے اور پاکستان کے عوام میں اچھے برے کی تمیز کرنے کی سوچ پیدا کرے۔ اس موقع پر جناب الطاف حسین نے اعلان کیا کہ کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان کی ٹیم کامیاب ہوئی تو ایم کیو ایم پاکستانی کرکٹ ٹیم کے اعزاز میں شاندار استقبالیہ دے گی اور کھلاڑیوں کو انعامات سے بھی نوازا جائے گا۔ یوم تاسیس کے اجتماع سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب، لیبر ڈویژن کے انچارج انور سلیم، جوائنٹ انچارج اسد کاظمی اور ایم کیو ایم میں شامل ہونے والے ممتاز قومی کرکٹر سرفراز نواز نے بھی خطاب کیا۔

عوامی غیض وغضب کے لاوے کا اگلا شکار پاکستان ہونے والا ہے، الطاف حسین

یوم تاسیس کے اجتماع میں الطاف حسین نے امریکی اخبار کی خبر خصوصی طور پر پڑھ کر سنائی

کراچی ۔۔۔ 28، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پیر کے روز لیبر ڈویژن کے 24 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے خطاب میں ایک امریکی اخبار بوسٹن گلوب کی جانب سے شائع ہونے والی ایک اہم خبر بھی خصوصی طور پر سنائی۔ جناب الطاف حسین نے خبر سنائی کہ بوسٹن گلوب میں کی خبر میں کہا گیا ہے کہ عوامی غیض وغضب کے لاوے کا اگلا شکار پاکستان ہونے والا ہے، امریکا نے ہمیشہ پاکستان کی اشرافیہ حکمرانوں اور آمروں کے ساتھ اپنے آپ کو خوش رکھا ہے اور پاکستانی قوم اور عوام کو ہمیشہ نظر انداز کیا ہے۔ امریکہ کی یہ حکمت عملی انتہائی غلط ہے جس کے تحت پاکستان کے عوام کے دکھ اور مسائل کو نظر انداز کیا گیا، اہم ترین پاکستانی قوم کے ساتھ امریکہ کی حکمت عملی بالکل غلط ہے۔

رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی نے لیبر ڈویژن کی آفیشل ویب سائٹ کا افتتاح کردیا

کراچی ۔۔۔ 28، فروری 2011ء

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد خانی نے ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کی آفیشل ویب سائٹ کا باقاعدہ افتتاح کر دیا ہے۔ یہ افتتاح انہوں نے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں لیبر ڈویژن کے 24 ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ اجتماع میں کیا۔ ویب سائٹ کے افتتاح کے کیلئے اسٹیج پر بڑی ڈیجیٹل اسکرین لگائی گئی تھی۔ لیبر ڈویژن کی ویب سائٹ کے افتتاح کے بعد انیس احمد قائم خانی نے لیبر ڈویژن کے عہدیداران کو مبارکباد پیش کی۔

ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کا اجتماع لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد ہوا

اجتماع سے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اہم ٹیلی فونک خطاب کیا، پرندے آزاد کئے گئے، فضا میں غبارے چھوڑے گئے

سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے محنت کشوں کی ہزاروں کی تعداد میں شرکت

مکا چوک اور عائشہ منزل پر استقبالیہ کیمپ لگائے گئے جہاں سے محنت کشوں کی ریلیوں اور جلوسوں کا استقبال کیا جاتا رہا

کراچی۔۔۔28، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کا 24واں یوم تاسیس پیر کے روز انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ یوم تاسیس کے موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایک بڑا اجتماع منعقد ہوا جس میں سرکاری و نیم سرکاری داروں کے محنت کشوں اور مزدور یونینوں کے عہدیداران نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی جن میں محنت کش خواتین کی ایک بڑی اکثریت بھی شامل تھی۔ یوم تاسیس کے اجتماع سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے اہم ٹیلی فونک خطاب کیا۔ ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کے اجتماع کیلئے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد اور اس کے اطراف کی گلیوں کو برقی قمقموں، ایم کیوایم کے پرچموں، یوم تاسیس کی مبارکباد اور خوش آمدیدی بینرز، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر کے پورٹریٹ اور مختلف اقسام کے رنگ برنگے غبارے لگا کر سجایا گیا تھا ان میں سے بعض بینرز اور جناب الطاف حسین کی تصاویر کے پورٹریٹ جہازی سائز کے تھے۔ یوم تاسیس کے اجتماع میں سرکاری و نیم سرکاری اداروں سے محنت کشوں اور مزدور یونینوں کے عہدیداران کی ریلیوں اور جلوسوں کی شکل میں آمد کا سلسلہ سر شام ہی شروع ہو گیا تھا، محنت کشوں نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اٹھا رکھے تھے جبکہ شرکاء کی ایک بڑی تعداد نے جناب الطاف حسین کی تصاویر کے بیجز اور ایم کیوایم کے پرچم کے سہ رنگی رنگ کے کیپ بھی پہن رکھے تھے۔ پنڈال میں ایم کیوایم کے ترانوں اور نغموں کی ریکارڈنگ بجائی جاتی رہی جس پر اجتماع کے شرکاء والہانہ رقص کرتے رہے، رقص کرنے والے محنت کش مختلف قومیتوں اور مذاہب سے تعلق رکھتے تھے اور انہوں نے اپنی اپنی ثقافت کے مطابق روایتی رقص بھی پیش کئے۔ اس موقع پر وقفے وقفے سے قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے حق میں پرجوش انداز میں فلک شگاف نعرے بھی لگا رہے تھے۔ یوم تاسیس کے اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے دیگر اراکین، حق پرست منتخب نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ لال قلعہ گراؤنڈ میں یوم تاسیس کے اجتماع میں آنے والے محنت کشوں کے جلوسوں اور ریلیوں کا مکا چوک اور عائشہ منزل پر قائم کئے گئے استقبالیہ کیمپ سے استقبال کیا جاتا رہا اور انہیں لیبر ڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کی دلی مبارکباد پیش کی جاتی رہی ہے، لال قلعہ گراؤنڈ کے بالکل اطراف میں ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کی جانب سے طبی کیمپ بھی لگایا جہاں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کا عملہ تعینات تھا۔ پنڈال میں سامنے کی جانب بڑا اسٹیج بنایا گیا تھا جس پر بڑی اسکرین لگائی گئی تھی، اسکرین پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی خوبصورت تصویر بنی ہوئی تھی اور تصویر کے ساتھ ہی عوام ایک بڑا جم غفیر ایم کیوایم کے پرچم ہاتھوں میں تھامے دکھایا گیا تھا اسکرین درمیان میں ''دستک انقلاب، یوم تاسیس لیبر ڈویژن'' کے الفاظ جلی حروف میں تحریر تھے۔ 6 بجکر 25 منٹ پر یوم تاسیس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ بعد ازاں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب، ایم کیوایم کے کارکن و بین الاقوامی شہرت یافتہ کرکٹر اور ایم کیوایم کے کارکن سرفراز نواز، ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے انچارج انور سلیم، جوائنٹ انچارج اسد کاظمی نے خطاب کیا۔ ٹھیک 7 بجکر 10 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو محنت کشوں کے اجتماع میں زبردست جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی، اس موقع پر فضا میں پرندے آزاد کئے گئے، رنگ برنگے غبارے چھوڑے گئے اور ایم کیوایم کا مشہور ترانہ ساتھی کی ریکارڈنگ بھی بجائی گئی جس محنت کشوں نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر زبردست انداز میں تالیوں کی گونج میں ساتھ دیا۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کی تمام محنت کشوں کو دلی مبارکباد پیش کی اور ملک کی موجودہ نازک صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

لیبر ڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کے اجتماع میں مختلف یونٹوں کی جانب سے مبارکباد کے بینرز بڑی تعداد میں لگائے گئے

کراچی۔۔۔28، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کے موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ محنت کشوں کے اجتماع میں ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے مختلف سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے یونٹوں کی جانب سے یوم تاسیس پر تہنیتی بینرز بڑی تعداد میں لگائے گئے تھے۔ یوم تاسیس کے اجتماع میں ایم کیوایم کے ڈی اے یونٹ، سائٹ ٹاؤن یونٹ، پاکستان اسٹیل یونٹ، کے ای ایس سی یونٹ، کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ یونٹ، سینٹرل ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس یونٹ، ایمپلائز آف سول ایسوسی ایشن، پاکستان پوسٹ یونٹ، لیبر ڈویژن گلبرگ ٹاؤن یونٹ، کے ایم سی یونٹ، سی ڈی جی کے یونٹ، کراچی پورٹ یونٹ، صدر جی پی او یونٹ، سیسی یونٹ اور دیگر یونٹوں کی جانب سے بینرز لگائے گئے تھے جن پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو یوم تاسیس کی مبارکباد کے علاوہ انقلابی اشعار بھی تحریر تھے جبکہ ان بینرز میں سے بعض بینرز جہازی سائز کے تھے ان پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی خوبصورت تصاویر بھی بنی ہوئی تھیں۔

لیبر ڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کے اجتماع سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔28، فروری 2011ء

رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا ہے کہ لیبر ڈویژن ایم کیوایم کا ایک ایسا شعبہ ہے جو پاکستان کے طول وارض میں پھیلی ہوئی ٹریڈ یونین کی طرح نہیں جو مفادات کی سیاست کرتا ہو اور چھپ چھپ کر معاہدے کر کے مزدوروں کے خون کا سودا کرتے ہو۔ یہ بات انہوں نے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کے اجتماع کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماع سے ایم کیوایم کے کارکن و بین الاقوامی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز، ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے انچارج انور سلیم اور جوائنٹ انچارج اسد کاظمی نے بھی خطاب کیا۔ وسیم آفتاب نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن نے 19 جون 1992ء کے ریاستی آپریشن کے بعد ایک تاریخی کردار ادا کیا، پاکستان کی ٹریڈ یونین کی سیاست مفادات کی سیاست ہے وہیں لیبر ڈویژن نے بہادری سے ایم کیوایم کا پرچم تھامے رکھا اور بہت سے ساتھیوں نے جام شہادت نوش کیا اور تاریخ میں اپنا نام رقم کیا۔ ہم میں سے ہر شخص پاکستان میں آج انقلاب کی بات کر رہا ہے، پچھلے 62 برس سے ملک کے مزدور کے ساتھ کیا ہو رہا ہے، محنت کشوں کے ہاتھ میں بھوک آ رہی ہے جو لوگ ان کے نام پر سیاست کر رہے ہیں اور اپنی تجوریاں بھر رہے ہیں ان کے گھروں میں تو خوشحالی آ رہی ہے لیکن مزدور بھوکے ہیں، محنت کش، مزدور کسان حق پرستی کی تحریک کا حصہ بنیں اور انقلاب کو کامیابی سے ہمکنار کریں۔ ایم کیوایم کے کارکن اور بین الاقوامی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز نے کہا ہے کہ محنت کش ہی پاکستان کی سلامتی اور یکجہتی کی ضمانت ہیں اور وہ دن دور نہیں جب جناب الطاف حسین کی قیادت میں ملک بھر میں حق پرستی کا فلسفہ فروغ پائے اور ملک میں 98 فیصد غریب و متوسط طبقے کا راج ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب اور دیگر علاقوں کے جاگیردار عام لوگوں کو لوٹ رہے ہیں ظلم کر رہے ہیں، ملک میں کرپشن اور لوٹ کھسوٹ چل رہی ہے، ملک کے خزانے پر ڈاکہ ڈال کر ملک کا پیسہ باہر لے جایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کہتے ہیں کہ محنت کشوں اور قومی خزانے کی ایک ایک پائی واپس لائیں گے، پنجاب میں ہم نے کام شروع کر دیا ہے، جو لوگ یہ کہتے تھے کہ ایم کیوایم صرف کراچی یا سندھ میں ہی ہے میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ہم پنجاب میں تین چار جلسے کر چکے ہیں اور پنجاب کے عوام کی جانب سے ہمیں بہت پذیرائی ملی ہے اور وہاں کے عوام نے جناب الطاف حسین کے لئے جو پیار دکھایا ہے میں اس پر انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین، قائداعظم کے پاکستان اور ان کے اصول کی بات کرتے ہیں، انشاء اللہ پنجاب میں بہت جلد ایم کیوایم کا دور دورا ہوگا، 10 اپریل کو مینار پاکستان لاہور پر جو جلسہ ایم کیوایم کر رہی ہے وہ شاندار اور عظیم الشان کامیابی حاصل کرے گا۔ انہوں نے پنجاب میں پنجاب و وفاقی حکومت اور گورنر پنجاب سے ایم کیوایم کے تمام کارکنان کیلئے سیکورٹی کی درخواست کی اور کہا کہ کسی کارکن کو نقصان نہ پہنچایا جائے، لاہور میں جو جلسہ ہونے والا ہے اس کا لوگ بڑی بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں۔ لیبر ڈویژن کے انچارج انور سلیم نے کہا کہ اللہ رب العزت نے سچ بات کو ایک ایسی صفت بخشی ہے کہ جو اللہ نے شعلے میں رکھی اور شعلہ چاہے کتنا ہی کم کیوں نہ ہو لیکن جتنا اس کو دبایا جائے گا وہ اتنی تیزی سے اوپر اٹھے گا، اللہ نے سچائی کو یہ صف دی ہے کہ سچائی کو جب دبانے کی کوشش کی جائے گی اور جتنی طاقت سے دبایا جائے گا اس سے ہزار گنا طاقت سے اٹھ کر آئے۔ جناب الطاف حسین کی آواز کو جب جامعہ کراچی میں دبانے کی کوشش کی گئی تو وہ سچائی کراچی کے گلی کوچوں میں پھیل گئی، کراچی میں دبانے کی کوشش کی گئی یہ سچائی سندھ اور پورے ملک میں پھیل گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جدوجہد آج اس مرحلے پر داخل ہو چکی ہے کہ تحریک کے دیگر شعبوں کی طرح سے لیبر ڈویژن بھی کراچی سے نکل کر نہ صرف سندھ بلکہ ملک بھر میں پھیل رہی ہے اور ملک بھر کا محنت کش طبقہ لیبر ڈویژن میں شامل ہو رہا ہے جو ملک میں انقلاب کی نوید ہے۔ لیبر ڈویژن کے جوائنٹ انچارج اسد کاظمی نے کہا کہ ہم قائد تحریک جناب الطاف حسین کو لیبر ڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کے موقع پر تمام شرکاء کی جانب مبارکباد پیش کرتے ہیں، جناب الطاف حسین ایک نظریہ اور سوچ ہیں اور حق پرستی کا نظریہ صوبہ سندھ، گلگت بلتستان، صوبہ پنجاب اور آزاد کشمیر میں بھی موجود ہے، دنیا میں جہاں کہیں انقلابی تحریک چلی ہے وہاں محنت کشوں نے ہراول دستے کا کردار ادا کیا ہے اور پاکستان کا محنت کش طبقہ بھی ملک میں انقلاب کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ساتھ ہے۔

لیبر ڈویژن کے 24 یوم تاسیس کے موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ میں منعقدہ اجتماع میں گلبرگ اور شاہ فیصل ٹاؤن ایجوکیشن لوکل باڈیز ونگ کے بچوں اور بچیوں پر مشتمل خصوصی بینڈ شرکت کی، مختلف ترانوں اور نغموں کی دھنیں بجائی اور پنڈال میں مارچ کیا

کراچی۔۔۔28، فروری 2011ء

گلبرگ اور شاہ فیصل ٹاؤن ایجوکیشن لوکل باڈیز ونگ کے بچوں اور بچیوں کے خصوصی بینڈ نے ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے 24ویں یوم تاسیس کے موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں شرکت کی اور پنڈال میں مارچ کیا۔ اس موقع پر خصوصی بینڈ میں شامل بچوں اور بچیوں نے ایم کیوایم کے سہ رنگی پرچم تھام رکھے تھے اور انہوں نے مختلف ترانوں اور نغموں کی دھنیں پیش کیں۔ بعدازاں دھنیں پیش کرنے پر خصوصی بینڈ کے بچوں اور بچیوں کو شرکاء نے تالیاں بجا کر زبردست انداز میں داد دی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔

حق پرست سینیٹر بابر خان غوری کے نانا خورشید احمد لاروش والے کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔28،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حق پرست سینیٹر بابر خان غوری کے نانا خورشید احمد لاروش والے کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔

شیخو پورہ میں مسافر وین اور آئل ٹینکر کے ہولناک تصادم کے نتیجے میں متعدد افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔28،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے شیخو پورہ میں مسافر وین اور آئل ٹینکر کے ہولناک تصادم کے نتیجے میں متعدد افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی میں جناب الطاف حسین نے تصادم کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔انہوں نے زخمی افراد کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

شہر میں پیٹرول پمپس کی بندش کے خلاف پولیس کی جانب سے عوام کے پرامن احتجاج پر فائرنگ کا سختی سے نوٹس لیا جائے،رابطہ کمیٹی
پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں پہلے ہی آسمان سے باتیں کررہی ہیں اور پیٹرول پمپس کی بندش سے عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا
شہری اپنے روزمرہ معمولات زندگی نمٹانے سے قاصر رہے،بچوں،خواتین اورضعیت العمر افراد تک کو مشکلات اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑا
پیٹرول پمپس کی بندش اوراس کی مصنوعات کی قیمتوں پرعوامی احتجاج کونظرانداز کرنے کے بجائے پیٹرول پمپس ڈیلرایسوسی ایشن سے بامعنی مذاکرات کرکے عوام کوریلیف فراہم کیا جائے

کراچی۔۔۔28،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے شہر میں پیٹرول پمپس کی بندش کے خلاف عوامی احتجاج پر پولیس کی پرامن مظاہرین پر کی جانے والی فائرنگ پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پیٹرول پمپس مالکان کی جانب سے تیل کی قیمتوں میں ممکنہ اضافے کے حوالے سے آج شہر بھر میں پیٹرول پمپس بند رکھے گئے جس کے باعث عوام اپنے روزمرہ معمولات زندگی نمٹانے سے قاصر رہے،بچوں،خواتین سے لیکر ضعیف العمر افراد تک کو شدید مشکلات اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں پہلے ہی آسمان سے باتیں کررہی ہیں اوراس کی قیمتیں عوام کی قوت خرید سے باہر ہوچکی ہیں اوراب پیٹرول پمپس کی بندش کے عمل سے عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوچکا ہے اوریہی وجہ ہے کہ عوام احتجاجاً سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ معاملات کوافہام وتفہیم سے حل کیا جائے اوراس میں عوامی خواہشات اورامنگوں کا مکمل احترام یقینی بنایا جائے۔رابطہ کمیٹی نے صدرمملکت آصف علی زرداری اوروزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ شہر میں پیٹرول پمپس کی بندش کے خلاف عوامی احتجاج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے احتجاجی مظاہرین پر فائرنگ کا سختی سے نوٹس لیا جائے،پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے معاملے کو بامقصد مذاکرات سے حل کیا جائے،پیٹرول پمپس جلدازجلد کھلوانے کیلئے عملی اور مثبت نوعیت کے اقدامات بروئے کار لائے جائیں اور پیٹرولیم پمپس کی بندش اوراس کی مصنوعات کی قیمتوں پرعوامی احتجاج کونظرانداز کرنے کے بجائے پیٹرول پمپس ڈیلرایسوسی ایشن سے بامعنی مذاکرات کرکے عوام کوریلیف فراہم کیا جائے

شیخوپورہ میں مسافر وین اور آئل ٹینکر کے ہولناک تصادم کے نتیجے میں متعدد افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لاہور۔۔۔28، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے شیخوپورہ میں مسافر وین اور آئل ٹینکر کے ہولناک تصادم کے نتیجے میں متعدد افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی میں جناب الطاف حسین نے تصادم کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ انہوں نے زخمی افراد کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

ڈاکٹر فاروق ستار کا ایم کیوایم لاہور زون آفس کا دورہ

10 اپریل 2011ء کو مینارِ پاکستان میں منعقد ہونے والا جلسہ عام پاکستان کی تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگا، جس سے پاکستان خصوصاً پنجاب میں حق پرستی کی شمع کو عروج حاصل ہوگا، ڈاکٹر فاروق ستار

لاہور۔۔۔۔28 فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے ایم کیوایم لاہور زون آفس کے دورہ کے موقع پر موجود ذمہ داران و کارکنان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اب پنجاب کے غریب ہاری، مزدور، کسان اپنے جائز حقوق کے حصول کیلئے پوری طرح جاگ گئے ہیں اور متحدہ قومی موومنٹ کے پرچم تلے جمع ہو کر استحصالی عناصر کے خلاف عملی جدوجہد میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے مظلوم عوام کی طرح پنجاب کے عوام بھی قائد تحریک الطاف حسین کو اپنا متفقہ قائد تسلیم کر چکے ہیں اور وہ 10 اپریل 2011 کو مینارِ پاکستان میں منعقد ہونے والے جلسے میں بھرپور طریقے سے شرکت کر کے یہ بات ثابت کر دیں گے کہ پنجاب بھی ایم کیوایم کا مضبوط قلعہ ہے اور یہاں کے عوام کے دل بھی الطاف حسین کیلئے دھڑکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم جیو اور جینے دو کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور اس کی جدوجہد کا مقصد ملک کو فرسودہ جاگیردارانہ نظام سے نجات دلا کر 98 فیصد مظلوم عوام کو ان کے جائز حقوق دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جلسہ عام پاکستان کی تاریخ میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگا جس سے پاکستان خصوصاً پنجاب میں حق پرستی کی شمع کو عروج حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ جب پنجاب کے عوام بھی ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم لیکر قائد تحریک الطاف حسین کے شانہ بشانہ ایم کیوایم کی جدوجہد میں شامل ہو جائینگے اور فرسودہ نظام کے خاتمے کے لئے گلی گلی محلّہ محلّہ گاؤں گاؤں شہر شہر تحریک جلائیں گے۔ اس موقع پر ڈاکٹر فاروق ستار نے لاہور زون کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران سے میٹنگز کیں اور لاہور میں ہونے والے تاریخ جلسہ عام کے انعقاد کے سلسلے میں زون بھر میں کی جانیوالی تیاریوں کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر زونل انچارج سید شاہین انور گیلانی، سوشل فورم کی انچارج طاہرہ آصف، متحدہ لائرز فورم کے انچارج مبین الدین ایڈووکیٹ، میڈیا انچارج فیصل فجاج ڈار، لاہور ڈسٹرکٹ انچارج میں طاہر محمود سمیت اراکین زونل کمیٹی اور ڈسٹرکٹ کمیٹی کے ذمہ داران موجود تھے۔

فیصل آباد میں 5 روز سے گیس کی بندش فی الفور ختم کرائی جائے، رابطہ کمیٹی

گیس کی بندش سے تاجر، صنعتکار اور عوام براہِ راست متاثر ہو رہے ہیں

کراچی۔۔۔28، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے فیصل آباد میں گیس کی لوڈشیڈنگ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ فیصل آباد میں 5 روز سے گیس کی بندش اور اس پر جاری تاجر برادری اور عوامی احتجاج کا سختی سے نوٹس لیا جائے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ فیصل آباد میں گیس کی بندش کے باعث کاروباری، صنعتی اور گھریلو سرگرمیاں شدید متاثر ہو چکی ہیں جس کے باعث عوام کو روزانہ کی بنیاد پر مسائل اور پریشانیوں کا سامنا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ملک میں پیٹرول، گیس دیگر مصنوعات کی قیمتوں کے معاملے پر عوامی احتجاج کو نظرانداز کرنے کے بجائے حکومتی سطح پر اس کا سختی سے نوٹس لیا جانا چاہئے اور عوام اور تاجر برادری کے مطالبات کو افہام و تفہیم کے ذریعے حل کرنا چاہئے اور کسی بھی قسم کی محاذ آرائی سے ہر ممکن گریز کرنا چاہئے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ فیصل آباد میں گیس کی بندش سے براہِ راست تاجر اور صنعتکار طبقہ متاثر ہو رہا ہے جو ملک کی ترقی و خوشحالی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور ملک کے نازک ترین حالات میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں میں اضافے اور بندش پر عوامی احتجاج لمحہ فکریہ ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ فیصل آباد میں گیس کی بندش کا سلسلہ فی الفور بند کرایا جائے اور گیس کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے فی الفور عملی نوعیت کے اقدامات کئے جائیں۔

کشمیری امریکن قونصل واشنگٹن کے ایگزیکٹوڈائریکٹرڈاکٹر غلام نبی فائی کی سربراہی میں نمائندہ وفد کا خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد کا دورہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات

کراچی۔۔۔28،فروری 2011ء

کشمیری امریکن قونصل واشنگٹن کے ایگزیکٹوڈائریکٹر ڈاکٹر غلام نبی فائی کی سربراہی میں ایک نمائندہ وفد نے گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد کا دورہ کیا اور ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کنور خالد یونس، شاہد لطیف اور گلفراز خان خٹک سے ملاقات کی۔اس موقع پر آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست رکن سلیم بٹ، ایم کیوایم صوبائی تنظیمی کمیٹی اور کشمیر کمیٹی کراچی کے اراکین بھی موجود تھے۔ملاقات میں ڈاکٹر غلام نبی فائی نے رابطہ کمیٹی کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم واحد سیاسی جماعت ہے جو ملک کی تمام مظلوم قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے حقوق کی جدوجہد کررہی ہے اور انہیں باوقار مقام دلانا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے گزشتہ دنوں اپنے خطاب میں بھی کشمیری عوام کے حق میں بات کی اور کہا کہ کشمیر کی قسمت کا فیصلہ کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق ہونا چاہئے جس نے کشمیری عوام کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے مظلوم کشمیریوں سمیت تمام قومیتوں کے بنیادی حقوق کی عملی جدوجہد کو سراہا اور اسے بڑا کام قرار دیا۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے ڈاکٹر غلام نبی فائی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کشمیر کا باوقار حل چاہتی ہے اور اس کیلئے بہترین راستہ کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کی ترجمانی میں ہی ہے ۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے وفد کی آمد کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دیا جائے اور مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے کشمیری عوام کی رائے کو ہرگز نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

☆☆☆☆☆